سوال

عربی النسل کینڈین بیوی نے بچی چھین کر طلاق کا مطالبہ کر دیا ہے اسے کیا نصیحت کی جائے ؟

جواب

الحمد للہ

کسی کافرہ ملک کی شہریت اختیار کرنی اور وہاں رہائش اختیار کرنا اور وہاں کی شہری ترکھنے والی عورت سے شادی کرنے کا معنی یہی ہے کہ اس میں شادی ناکام ہونے کا احتمال زیادہ ہے اور پھر غالبا بچوں کی تربیت میں بھی ناکامی ہوتی ہے ، خاص کر جب خاوند دین پر عمل کرنے والا ہو ، اس کا کوئی بھی انکار نہیں کرتا کہ خاوند اور بیوی اوران کے بچوں پر ماحول کا اثر ضرور ہوتا ہے ، اور اس کا بھی کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ ان کفار کے قوانین ایسے ہیں جو اس ملک کی شہریت حاصل کرنے والے سے شادی کرتا ہے اس کی اولاد پر اس ملک کا سلطہ اور طاقت ہوتی ہے

اس لیے ہمارے بھائی سائل کو جو معاملہ پیش آیا ہے اس کے متعلق ہم یہی دعا کرتے ہیں کہ آپ کے معاملہ میں اللہ تعالی آسانی پیدا فرمائے اور آپ کو بہتر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے

ہم آپ کو یہ مشورہ دیتے ہیں کہ :

آپ اس ملک میں رہتے ہوئے اپنی بیوی کو اپنا مطالبہ تسلیم کرنے پر راضی کرنے کی کوشش کریں کہ وہ آپ کے ساتھ اسلامی ملک میں چلی جائے جہاں آپ دونوں اللہ کے احکام پر صحیح طرح عمل کر سکیں ، اور اس غلط قسم کے معاشرے اور ماحول سے چھٹکارا حاصل کر سکیں ، یہی وہ اعلی اور بہتر چیز ہے جس کو آپ کے لیے حاصل کرنا ممکن ہے ، اور اسی میں آپ کے خاندان اور بچوں کی حفاظت ہوگی

لیکن اگر آپ اپنی بیوی کی اصلاح نہیں کر سکتے اور وہ اپنی گمراہی میں رہنے پر مصر ہو اور آپ کے ساتھ جانے سے انکار کر دے اور اپنے خاندان میں ہی رہنا پسند کرے تو پھر آپ ہر قسم کے اسباب سے اس کے خاندان والوں سے اپنی بچی حاصل کرنے کی کوشش کریں ، ایسا کرنا آپ پر واجب اور ضروری ہے ، کیونکہ آپ اس بچی کے ذمہ دار ہیں ، اور اگر اس میں کوئی کوتاہی کرتے ہیں تو بلاشک آپ اس کے ضائع ہونے کے ذمہ دار ہونگے

اور اگر آپ نے طلاق نہیں دی تو آپ اپنی بیوی کے ساتھ رابطہ رکھیں ہو سکتا ہے آپ کے غائب ہونے کی صورت میں اس کی رائے تبدیل کرنے کا باعث ثابت ہو اور وہ آپ کو اختیار کرنے کے لیے آپ سے مل جائے

اور اگر طلاق ہو چکی ہے تو پھر آپ اپنی بیٹی سے رابطہ رکھیں اور اس کو حاصل کرنے سے ناامید مت ہوں ، اور آپ ملک سے باہر رہتے ہوئے بھی وکیل کی مدد سے اس کو حاصل کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں تاکہ وہ اس مقدمہ کی پیروی کرتے ہوئے اسے آپ کی پرورش میں واپس لائے

اور آپ کا بیٹی سے مسلسل رابطہ رکھنا بھی آپ کے ساتھ تعلق مضبوط کرنے کا باعث کریگا جب بڑی ہوگی تو وہ آپ سے رابطہ رکھے گی ، اور ہو سکتا ہے وہ آپ کے ساتھ رہنے کے لیے آپ کو اختیار کرے ، انسان کو علم نہیں کہ اس کے لیے کیا لکھا جا چکا ہے ، اس کے لیے تو صرف اتنا ہے کہ وہ اس کے اسباب پیدا کرے اور ان اسباب پر عمل کرے

اور ہم جس کی تاکید کرنا چاہتے ہیں وہ یہ کہ آپ کے لیے اپنی بیٹی کو اس حالت میں جو آپ بیان کر رہے ہیں اس کی ماں کے پاس چھوڑنا جائز نہیں ، اس کے لیے آپ جو بھی راسطہ اختیار

کریں کرسکتے ہیں؛اس کی ماں کے ساتھ حیلہ اور کوشش کریں کہ وہ اسے لے کر آپ کے ساتھ خلیج آجائے ، یا پھر کچھ مدت کےلیے وہاں رہے ، جب تک آپ کی بیٹی آپ کے ساتھ نہیں مل جاتی، اگراس کی فرصت ہوچاہے حیلہ کر کے ہی

اور آپ کےلیے کوئی مناسب بیوی تلاش کرنا ممکن ہے جو آپ کے حالات کو سمجھتی ہواور آپ کی رضا کے ساتھ موافق ہواور آپ کے دین اور ایمان سے موافقت رکھتی ہو

اور پہلے مرحلہ میں جس میں ہمیں امید ہے کہ آپ اپنی بیٹی کو حاصل کرلیں گے اور آپ اس پر مطمئن ہونگے اس میں ان شاء اللہ آپ کے نئے بیٹوں پر کوئی خطرہ نہیں ہوگا

اور جب بھی آپ یہ محسوس کریں کہ اب ان کا مکمل طور پر کسی اسلامی ماحول میں منتقل کرنا واجب وضروری ہے تو آپ ان کو لے کر اسلامی ملک میں چلے جائیں ، جہاں آپ اپنی اولاد پر مطمئن ہوں ، امید ہے اللہ تعالی آپ کی پہلی بیٹی کو آپ کے ساتھ جمع کریگا

اور آپ اپنے پروردگار سے اس میں معاونت طلب کریں اور جس میں آپ کی بیٹی کےلیے آسانی ہو اللہ سے وہ خیر و بھلائی مانگیں

واللہ اعلم .